ضروری وضاحت

ترجمانِ احرار۔ ملتان

مجلس احرارِ اسلام کا کسی نام نہاد قومی اتحاد سے کوئی تعلق نہیں

گزشتہ دِنوں اخبارات میں ایک خبر کی اشاعت سے انکشاف ہوا کہ خاکسار تحریک کے رہنما اور مرحوم "قومی اتحاد" کے نوئیں ستارے جناب خان محمد اشرف خان صاحب قومی اتحاد زندہ کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں اور اس پر مستزاد یہ کہ پھر نو جماعتیں جمع کرکے بزعم خود اُس کے سربراہ بن گئے ہیں۔ یقیناً سیاسی کارکنوں کے لئے یہ واقعہ عجائب دنیا کے ساتویں عجوبہ سے کم نہیں۔ خان صاحب نے ایک اور انکشاف بھی کیا کہ اتحاد میں شامل نو جماعتوں میں مجلس احرارِ اسلام بھی شامل ہے۔ اور یہ انکشاف آٹھویں عجوبہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ـــــــ خان صاحب بھی اِک عجوبۂ روزگار ہیں۔ حالانکہ مجلس احرارِ اسلام سے نہ اُن کا کوئی رابطہ ہوا ہے اور نہ ہی احرار کسی نام نہاد قومی اتحاد میں شامل ہوئے ہیں۔ ہمیں خان صاحب کے نومولود عزیزی قومی اتحاد کے سربراہ بننے پر کوئی اعتراض ہے اور نہ مرحوم قومی اتحاد میں اُن کے نوئیں ستارے ہونے پر کوئی شک تھا لیکن اِتنی بات کا اظہار ہم اپنا اخلاقی اور جماعتی فرض سمجھتے ہیں کہ مجلس احرارِ اسلام کا اِس اتحاد سے کوئی تعلق نہیں تمام احرار کارکن باخبر رہیں ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھُلا

مولانا عُبید اللہ سندھی اور اُن کے ناقدین :

امامِ انقلاب مولانا عُبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کی فکر انگیز جدوجہد شخصیت اور افکار و خیالات

آپ کے ناقدین کا علمی و تحقیقی محاسبہ

مولانا سعید احمد اکبرآبادی کے قلم گہربار سے

قیمت : ۱۵۱ روپے۔ ملنے کا پتہ : بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی۔ ملتان۔